مسیحی شاگِردیت

مُصنف:پاسٹر شہزاد الیاس

ناشرین: پاور اِن ورڈ منسٹریز

فروری 2025

خُصوصی معاونت و پروف ریڈینگ:**آفیہ شہزاد**

288-A Basti Saiden Shah Wazir

Ali Road Upper Mall Lahore Pakistan

www.powerinwordministries.com

https://www.youtube.com/@PowerInWordMinistries/videos

https://www.facebook.com/people/POWER-IN-WORD-Ministries/61551665954998/?mibextid=ZbWKwL

دیباچہ

مسیحی شاگردیت اصل میں سیکھنے ، اپنے ایمان میں بڑھنے ، یسوع مسیح کی تعلیمات پر عمل کرنے اوراُس کے عقیدت مند پیروکار بننے کا عمل ہے۔

"شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامِل ہُوا تو اپنے اُستاد جَیسا ہو گا۔"

لوقا 40:6

"شاگردیت کوئی سو میٹر کی ریس نہیں ہے بلکہ یہ ایک میراتھن ہے. جس کے لئے ثابت قدمی ایک ضروری اورلازمی عنصر ہے۔

"مسیحی تیار نہیں ہوتے! وہ نئے سِرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور مسیحی زندگی میں ترقی اتنی ہی قدرتی ہے جتنی جسمانی زندگی میں۔" **بلی گراہم**

گویاایک شاگرد کو مسیح میں بڑھنے کے لئے وقت لگتا ہے۔جیسے ایک بچے کو ایک خوبرو جوان بننے میں وقت لگتا ہے۔

"یسوع نے کہا جا کر شاگرد بناؤ، لیکن ہم اکثر بیٹھ کر بہانے بناتے ہیں۔" **فرانسس چان**

موجودہ کلیسیا کی یہ ایک افسوس ناک حالت ہے کہ اُس کے پاس خدا کے مہیا کردہ وسائل کو اِستعمال کر کے کچھ کر دِکھانے کی بجائے بہانوں کی ایک طویل فہرست ہے جس نے اُنہیں کچھ کرنے سے معذور کر رکھا ہے۔

"جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ کر سکتا ہُوں۔" فِلپیوں 13:4

"اگر آپ شاگرد بنائیں گے، تو آپ کو ہمیشہ گرجہ گھر مِل جائیں گے۔ لیکن اگر آپ چرچ بنائیں گے، تو آپ کو شاذ و نادر ہی شاگِرد ملیں گے" **مائیک برین**

یعنی ہماری ترجیح شاگرد بنانا ہونی چاہیے نا کہ چرچ بنانا۔ جہاں شاگرد ہوں گے وہاں چرچ بھی ہو گا۔ لیکن جہاں صرف چرچ ہے ضروری نہیں کہ وہاں شاگرد بھی ہوں۔

"صرف ایک شاگرد ہی شاگرد بنا سکتا ہے۔"

اے ڈبلیو ٹوزر

ایک ایسا شخص جو خود مسیح کی پیروی نہیں کرتا وہ کسی اور کو بھی مسیح کی پیروی کے لئے تیار نہیں کر سکتا۔

"خُدا کو شاگردیت کے طویل سفر پسند ہیں... آئیے وہ کریں جو خُدا کو پسند ہے!" **کرس مورس**

"شاگِرد بنانا یسوع کی اولین ترجیح تھا اُس نے کہا جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اِسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں۔" **مرے مورمین**

"شاگردیت کوئی آپشن نہیں ہے۔ یسوع نے کہاہے کہ اگر کوئی میرے پیچھے آئے تو اسے میرے پیچھے چلنا ہوگا۔" **ٹم کیلر**

"کلیسیا میں حاضری ایک شاگِرد کے لیے اِتنی ہی ضروری ہے جتنا کہ ایک بیمار آدمی کے لئے صحت مند خون کی منتقلی۔" **ڈوائٹ ایل موڈی**

اِس کتابچے میں ہماری کوشش ہو گی کہ مسیحی شاگردیت کے اہم پہلوؤں پر غور کریں۔اُمید کرتا ہوں کہ یہ تحریر آپ کے ایمان کو تروتازہ کرے گی اور مسیح یسوع کے شاگرد کو کیسا ہونا چاہئے اور اُسے کیا کرنا چاہئے یہ جاننے میں آپ کی مدد کرے گی۔ 🙏

ابواب کی فہرست

باب نمبر	صفحہ نمبر
1. شاگردیت کو سمجھنا	6
2. شاگردیت کی خصوصیات	9
3. شاگردیت میں رُوحانی تشکیل	12
4. شاگردیت میں رُوح اُلقدس کا کِردار	14
5. یسوع کی مثال پر عمل کرنا	17
6. شاگردیت مشن اور اِنجیلی بشارت	20
7. شاگردیت میں قیادت کا کِردار	24
8. خاندانی زندگی میں شاگردیت	27
9. بُحران اور آزمائش کے وقت شاگردیت	29
10. نسلی شاگردیت	31
11. عالمی شاگردیت	33
12. شاگردیت کے عملی ہتھیار	35

یہ موضوعات مسیحی شاگردیت کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے کے لئے مددگار ہو سکتے ہیں۔ آئیں اِن پر ترتیب وار تفصیلی بات کرتے ہیں۔

1۔ شاگردیت کو سمجھنا

شاگردیت کا تصور مسیحی عقیدے کو زندہ رکھنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اِس میں یسوع کی پیروی کرنے، اُس سے سیکھنے، اور اُس کی طرح بننے کے لیے گہری وابستگی شامل ہے۔

• شاگردیت کا تصور بائبل میں بڑا واضح ہے، خاص طور پر اناجیل میں، جہاں یسوع نے لوگوں کو اپنی پیروی کرنے کے لیے بُلایا۔

"پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔" متی 28:19-20

ایک شاگرد ہی شاگرد بناتا ہے اور وہ اُن سب کو اُن باتوں کی تعلیم دیتا ہے جو اُس نے براہ راست خُدا کے کلام سے سیکھی یا اُن ایمانداروں سے جو یسوع مسیح کی پیروی کر

رہے ہیں۔ یہاں یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ صرف تعلیم ہی نہ پائیں بلکہ اُس پر عمل پیرا ہونا بھی ضروری ہے۔

•شاگردیت بنیادی طور پر یسوع کے ساتھ ایک رشتے میں جُڑنے کا نام ہے۔ اِس میں دُعا کے ذریعے اُس کے ساتھ وقت گزارنا، بائبل مُقدس میں اُس کی تعلیمات کا مطالعہ کرنا اور اُس کے کِردار کو سمجھنے کی کوشش کرنا شامل ہے۔

•شاگردیت سیکھنے اور بڑھنے کا ایک مسلسل عمل ہے۔ جو کسی بھی ایماندار کی زندگی کے آخری لمحے تک جاری رہتا ہے۔

•شاگردیت کا مقصد مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہونا ہے۔ اس میں پاکیزگی کا حصول اور مسیح جیسے کردار کی نشوونما شامل ہے۔

"شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامِل ہُوا تو اپنے اُستاد جَیسا ہو گا۔"

لوقا 40:6

•شاگردیت کا براہ راست تعلق تو یسوع کے ساتھ ذاتی رفاقت میں شامل ہونے کا عمل ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ یہ دوسرے ایمانداروں کے ساتھ منسلک ہونے کا عمل بھی ہے۔ اِس کے ذریعے ہم دوسرے ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اور اُنہیں مسیح میں بڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

• شاگردیت میں سپُردگی، عاجزی اور خِدمت کا مظاہرہ کرنا شامل ہے۔ یسوع نے دوسروں کی خِدمت کر کے ایک مثال قائم کی، اور اُس کے شاگردوں کو بھی ایسا ہی کرنے کے لیے بُلایا گیا ہے۔

• شاگردیت کے لیے عزم اور قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یسوع نے اپنی پیروی کرنے والوں کو تلقین کی کہ وہ اُس کے پیچھے آنے سے پہلے اُس قیمت کا حساب لگائیں جو اُنہیں چُکانی ہو گی۔

"جب بُہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پِھر کر اُن سے کہا۔ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچّوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ جو کوئی اپنی صلِیب اُٹھا کر میرے پِیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ تُم میں اَیسا کَون ہے کہ جب وہ ایک بُرج بنانا چاہے تو پہلے بَیٹھ کر لاگت کا حِساب نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اُس کے تیّار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟ اَیسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیّار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شرُوع کریں کہ اِس شخص نے عِمارت شرُوع تو کی مگر تکمِیل نہ کر سکا۔ یا کَون اَیسا بادشاہ ہے جو دُوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بَیٹھ کر مشورَہ نہ کر لے کہ آیا مَیں دس ہزار سے اُس کا مُقابلہ کر سکتا ہُوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مُجھ پر چڑھا آتا ہے؟ نہیں تو جب وہ ہنُوز دُور ہی ہے ایلچی

بھیج کر شرائطِ صُلح کی درخواست کرے گا۔ پس اِسی طرح تُم میں سے جو کوئی اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔" لوقا 14:25-33

• شاگردیت میں پختگی کے لیے ضروری ہے کہ دُعا، روزہ، اور عبادت میں مشغول رہا جائے۔ اور اِس عمل کو مسلسل جاری رکھا جائے تاکہ رُوحانی جمود کا شِکار ہونے سے محفوظ رہ سکیں۔

• شاگردیت میں چیلنجوں کا سامنا کرنا اور مُشکلات میں ثابت قدم رہنا شامل ہے۔ بُحران کے وقت خُدا پر بھروسہ سفر کا ایک لازمی حصہ ہے۔

• شاگردیت کو سمجھنا ایک جاری اور متحرک عمل ہے۔ یہ صرف عقائد کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ ایک طرزِ زندگی ہے جو افراد اور معاشرے کو تبدیل کرتا ہے۔ جب وہ پورے دِل سے یسوع کی پیروی کرتے ہیں۔

2-شاگردیت کی خصوصیات

ایک شاگرد کی خصوصیات سیاق وسباق کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہیں، جیسے مذہبی اور تعلیمی اِداروں میں اِن خصوصیات کو الگ الگ تناظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔

تاہم، عام معنوں میں، ایک شاگرد اکثر کسی ایسے شخص کو کہتے ہیں جو کسی اُستاد، راہنما، یا فلسفے کی پیروی کرتا ہے۔

• ایک شاگرد اپنے اُستاد کا ادب کرتا ہے اُس سے سیکھتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ وہ اپنے اُستاد سے سیکھی ہوئی تعلیم اور باتوں پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے اپنے اُستاد جیسا ہی نام اور مقام پاتا ہے۔

"شاگرد کے لِئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانِند ہو۔" متی 12:25

• شاگردیت میں تعلیمات یا رُوحانی اُصولوں کو جاننے اور عمل پیرا ہونے کے لیے اعلیٰ سطح کی وابستگی اور لگن شامل ہوتی ہے وہ سیکھنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ وہ خُدا کی بات سُنتا ہے اور اُس کی بات چیت بھی خُدا کے کلام کے مطابق ہوتی ہے۔

"خُداوند خُدا نے مُجھ کو شاگرد کی زُبان بخشی کہ مَیں جانُوں کہ کلام کے وسِیلہ سے کِس طرح تھکے ماندے کی مدد کرُوں۔ وہ مُجھے ہر صُبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے تاکہ شاگردوں کی طرح سنُوں۔" یسعیاہ 4:50

"سیکھنے کے حوالے سے خوبصورت بات یہ ہے کہ کوئی بھی اِسے آپ سے چھین نہیں سکتا۔" - بی بی کنگ

• ایک شاگرد عام طور پر اُس راستے کے لیے وقف ہوتا ہے جس کے لئے اُسے خُدا سے راہنمائی مِلتی ہے اور وہ اُس تک پُہنچنے کے لئے وقت اور بھرپور محنت کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔

• شاگرد اپنے اُستاد یا اُستاد کی خوبیوں اور طرزِ عمل کی تقلید کرتے ہیں اور اُن کا یہی عمل اُنہیں شاگرد ہونے کی یقین دہانی کرواتا ہے۔

• شاگردیت میں اکثر خِدمت اور سرپرست کی تعلیمات یا ہدایات کی اطاعت کا جزو شامل ہوتا ہے۔

• ایک شاگرد اپنے سرپرست یا کمیونٹی کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے، جو ذمہ داری کا احساس اور باہمی تعاون فراہم کرتا ہے۔ کلامِ مُقدس کے زریعے اِصلاح کو عاجزی کے ساتھ قبول کرنے سے ایک شاگرد کو رُوحانی ترقی میں مدد ملتی ہے۔ باہمی تعاون اور حوصلہ افزائی کے لیے ساتھی شاگردوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنا بھی ایک شاگرد کے لئے اِنتہائی ضروری ہے۔

• شاگردیت ہمیشہ تبدیلی کی کوئی نہ کوئی شکل ہوتی ہے، چاہے وہ رُوحانی، ذاتی، یا فکری ہو۔

"آپ کی زندگی اِتفاق سے بہتر نہیں ہوتی، یہ تبدیلی سے بہتر ہوتی ہے۔" جم روہن

• شاگرد اپنے سیکھنے اور تجربات کے نتیجے میں عقائد، اِقدار اور رویے میں تبدیلیوں سے گزرتے ہیں۔

• شاگرد اپنے سرپرست کے ساتھ ایک مشترکہ مشن یا مقصد کا اِشتراک کرتے ہیں، ایک بڑے مقصد یا رویا میں حِصہ ڈالتے ہیں۔

• شاگردوں کو اپنے سفر میں چیلنجز یا مُشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس میں اِستقامت اور لچک کی ضرورت ہوتی ہے، اور ایک شاگرد اپنے اندر ایسی صلاحیتوں کو مسلسل اپنی زندگی میں تقویت دیتا رہتا ہے۔

3۔ شاگردیت میں رُوحانی تشکیل

ایک اِصطلاح ہے جو کسی کی رُوحانیت یا ایمان میں بڑھنے اور پختگی کے عمل کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

• رُوحانی تشکیل دراصل تبدیلی کا ایک سفر ہے جس میں افراد اپنے عقائد، رویوں اور طرز عمل میں تبدیلیوں سے گزرتے ہیں۔

• رُوحانی تشکیل میں اکثر ذاتی ترقی، کِردار کی نشوونما، اور خوبیوں کی نشوونما شامل ہوتی ہے۔

• رُوحانی تشکیل میں ایک جیسے رُوحانی اہداف رکھنے والے دوسروں کے ساتھ تعاون، حوصلہ افزائی، جوابدہی، اور تعلق کا احساس فراہم کرسکتے ہیں۔

"ایک ساتھ چلناایک شروعات ہے، ساتھ رہنا ترقی ہے اور مِل کر کام کرنا کامیابی ہے۔" ہنری فورڈ

• رُوحانی تشکیل میں شاگردیت کا تصور اکثر ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، زیادہ تجربہ کار افراد اُن لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں جو اپنے رُوحانی سفر میں نئے ہوتے ہیں۔

• رُوحانی تشکیل کے عمل میں ہم دوسروں کی حِکمت اور تجربات سے سیکھتے ہیں۔

• رُوحانی تشکیل کے عمل میں ذہن سازی، رفاقت، دُعا اور کلامِ مُقدس کی تلاوت اور کلامِ خُدا کو یاد کرنے جیسی مشقیں، خود آگاہی اور خُدا کے ساتھ تعلق کو گہرا کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

• رُوحانی تشکیل صرف ذاتی تقویٰ کے بارے میں نہیں ہے بلکہ اِخلاقی طور پر زندگی گزارنے اور دوسروں کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کے بارے میں بھی ہے۔

• رُوحانی تشکیل میں محبت، مہربانی، عاجزی، اور اِنصاف جیسی خوبیوں کی نشوونما پر اکثر زور دیا جاتا ہے۔

• رُوحانی تشکیل کو زندگی بھر کا سفر سمجھا جاتا ہے، لوگ مسلسل اپنے عقیدے کے بارے میں اپنی سمجھ کو گہرا کرنے اور اپنی رُوحانی پختگی میں بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

• رُوحانی تشکیل ایک بتدریج عمل ہے جو وقت کے ساتھ سامنے آتا ہے۔

"تبدیلی اُن چھوٹی چھوٹی کوششوں کا مجموعہ ہے، جو بار بار دہرائی جاتی ہیں۔" رابرٹ کولیر

4۔شاگردیت میں رُوح القدس کا کِردار

"رُوح اُلقدس تمام رُوحانی ترقی اور تبدیلی کی کُلید ہے۔ اِس کے بغیر، ہم مسیح میں حقیقی معنوں میں ترقی نہیں کرسکتے۔"رُوح اُلقدس اور شاگردیت میں ایک گہرا تعلق ہے۔رُوح اُلقدس کے کاموں میں سے ایک کام ہمیں یسوع کی تعلیم سیکھانا اور یاد دِلانا ہے۔

"لیکن مددگار یعنی رُوحُ القُدس جِسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وُہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اور جو کُچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائے گا۔"یوحنا14:26

"رُوح اُلقدس ہمیں اچھا محسوس کرانے کے لیے ہماری زندگی میں نہیں آتا، وہ ہمیں مسیح جیسا بنانے آتا ہے۔"

اگرچہ مختلف فِرقوں کے درمیان تشریحات مختلف ہوسکتی ہیں، لیکن رُوح اُلقدس کو عام طور پر خُدا باپ اور خُدا بیٹے کے ساتھ مُقدس تثلیث کی تیسری شخصیت کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔

- رُوح اُلقدس کو اکثر تسلی دینے والا یا وکیل کہا جاتا ہے، جو ایمانداروں کو مدد، حوصلہ افزائی اور راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

• رُوح اُلقدس کو ایمانداروں کی زندگیوں میں خُدا کی موجودگی کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو مُشکل کے وقت سکون فراہم کرتا ہے۔

• رُوح اُلقدس لوگوں کو اُن کے گناہوں کے لئے مجرم ٹھہراتا ہے اور انہیں توبہ کی طرف مائل کرتا ہے۔

• رُوح اُلقدس لوگوں کے دِلوں اور دِماغوں میں کام کرتا ہے، اُنہیں نجات کی ضرورت کو پہچاننے اور خُدا کی طرف رُجوع کرنے میں مدد کرتا ہے۔

"روح القدس خُدا کی گہری چیزوں کو سمجھنے کی کُلید ہے-"

• رُوح اُلقدس کو تبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو افراد کو مسیح میں نئ زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔

• مسیحی یقین رکھتے ہیں کہ رُوح اُلقدس ایمانداروں کے اندر بستا ہے، اور اُن کی زندگیوں میں مستقل تبدیلی کے عمل کو جاری رکھتا ہے۔

• رُوح اُلقدس کلیسیا کی اِصلاح اور خدا کے مقاصد کی تکمیل کے لیے ایمانداروں کو رُوحانی نعمتیں دیتا ہے۔

• ان نعمتوں میں حِکمت، عِلم، ایمان، شِفا، معجزات، پیشن گوئی اور بہت کچھ شامل ہو سکتا ہے۔

• رُوح اُلقدس کو ایک راہنما کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو خُدا کے کلام کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے میں ایمانداروں کی راہنمائی کرتا ہے۔

"رُوح اُلقدس ہماری زندگیوں میں وہ نادیدہ ساتھی ہے،جو ہماری راہنمائی کرتا ہے،ہمیں بااختیار بناتا ہے، اور ہر قدم پر ہمیں تسلی دیتا ہے۔"

• یہ رُوحانی سچائیوں میں روشنی اور بصیرت فراہم کرتا ہے، لوگوں کو اپنی زندگیوں کے لیے خدا کی مرضی کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

• رُوح اُلقدس ایمانداروں کی دُعا میں مدد کرتا ہے، خُدا کے سامنے اُن کی طرف سے شِفاعت کرتا ہے۔

• یہ خُدا کے مقاصد کے مطابق اپنی ضروریات، خواہشات اور خدشات کا اظہار کرنے میں ایمانداروں کی مدد کرتا ہے۔

"رُوح اُلقدس ایسی طاقت نہیں ہے جس پر قابو پایا جائے،بلکہ وہ ایک ایسی شخصیت ہے جسے زندگیوں میں خوش آمدید کہنا چاہیے۔"

• رُوح اُلقدس ایمانداروں کی زندگی میں پھل پیدا کرتا ہے۔

"مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔ حِلم۔ پرہیز گاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالِف نہیں۔" گلتیوں 5:22-23

• رُوح اُلقدس مسیحی ایمانداروں میں اتحاد کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ جو ایمانداروں کو ایک جِسم کے طور پر اکٹھا کرتا ہے۔
• رُوح اُلقدس ایمانداروں کے درمیان رفاقت اور باہم مربوط ہونے کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔
• رُوح اُلقدس مسیح کی دوسری آمد کے لیے ایمانداروں کو تیار کرنے کا کام بھی کر رہا ہے۔

5۔یسوع کی مثال پر عمل کرنا

مسیح یسوع کی پیروی مسیحی تعلیمات ،خاص طور پر شاگردیت میں ایک مرکزی اُصول ہے، جس میں یسوع مسیح کی زندگی، تعلیمات اور کِردار کی تقلید پر زور جاتا ہے۔ یہ اُصول اِس عقیدے سے اخذ کیا گیا ہے کہ مسیح یسوع محبت، ہمدردی، عاجزی اور خُدا کی اطاعت کا حتمی نمونہ ہے۔

"ایک سچا شاگِرد صرف ایک ایماندار نہیں ہوتا بلکہ ایک پیروکار ہوتا ہے، جو سیکھتا ہے، بڑھتا ہے اور یسوع کے نقشِ قدم پر چلتا ہے۔"

- مسیح یسوع محبت اور شفقت کا سرچشمہ ہے، اِسی لئے اُس کے شاگرد بھی دوسروں سے بے لوث محبت کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بشمول دُشمنوں، اور ضرورت مندوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔
- یسوع نے خدمت کے ایک عمل کے طور پر اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور ایک خادم کا کِردار ادا کر کے عاجزی کا مظاہرہ کیا۔اِسی لئے اُس کے شاگرد بھی دوسروں کے ساتھ اپنی بات چیت میں ایک عاجزی اور خادم والا رویہ اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

"لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔" متی 11:23

- یسوع کی زندگی چیلنجوں اور مصائب کے باوجود خُدا کی مرضی کی فرمانبرداری سے بھرپور تھی۔ اِسی لئے اُس کے شاگردوں کا مقصد اپنی زندگیوں کو خُدا کی مرضی کے تابع کرنا ہے اور اپنے انتخاب کو خُدا کی راہنمائی کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔
- یسوع کی تعلیمات معافی پر زور دیتی ہیں، اور اِس کی مثال میں اُن لوگوں کو معاف کرنا شامل ہے جنہوں نے اُس پر ظلم کیا۔ اِسی لئے اُس کے شاگردوں کی بھی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ دوسروں کو معاف کر دیں اور صلح کی کوشش کریں۔
- یسوع اکثر دُعا میں مشغول رہتا تھا اور باپ کے ساتھ قریبی رابطہ قائم رکھتا تھا۔اِسی لئے اُس کے شاگردوں کو بھی ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ دُعا کو ترجیح دیں، خُدا کے ساتھ گہرا اور مضبوط رشتہ اُستوار کریں۔

• یسوع کی خِدمت میں خُدا کی بادشاہی کے بارے میں تعلیم دینا اور خوشخبری سنانا شامل تھا۔ اِسی لئے اُس کے شاگردوں کو اُمید اور نجات کا پیغام پھیلانے اور تمام اقوام کو شاگرد بنانے کے لیے بُلایا جاتا ہے۔

• صلیب پر یسوع کی قربانی ایک مرکزی موضوع ہے۔ اِسی لئے اُس کے شاگردوں کی بھی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ قربانی کے ساتھ زندگی بسر کریں، دوسروں کی ضروریات کو اپنی ضروریات سے پہلے رکھیں اور بے لوث محبت کا مظاہرہ کریں۔

"جو کوئی اپنی صلِیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔"

لُوقا 26:14

"یسوع کا شاگِرد بننے کا مطلب یہ ہے کہ آپ روزانہ اپنی صلیب اٹھائیں، قربانی اور محبت کے ساتھ اُس کی پیروی کریں۔"

• یسوع نے مختلف آزمائشوں کا سامنا کیا، جیسا کہ اِنجیل میں بیان کیا گیا ہے، اور اُن کا مقابلہ کیا۔ اِسی لئے اُس کے شاگردوں کو بھی یہ بات سیکھنی ہو گی کہ مسیح یسوع کی پیروی کے اِس سفر میں اُنہیں ثابت قدم رہنا ہو گا۔

"یسوع کی پیروی کرنا ایک بار کا فیصلہ نہیں ہے، بلکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلنے کا روزانہ عہد ہے۔"

• مسیح یسوع کی خِدمت میں اُن لوگوں تک پہنچنا شامل تھا جو پسماندہ تھے یا "کھوئے ہوئے" سمجھے جاتے تھے۔ اِسی لئے اُس کے شاگردوں کو بھی چاہئے کہ وہ ایسے لوگوں تک رسائی میں مشغول ہوں اور مسیح کی محبت کو اُن لوگوں کے ساتھ بانٹیں جو خُدا سے دُور ہیں۔

بالآخر، یسوع کی مثال پر عمل کرنا ایک متحرک اور تبدیلی کا عمل ہے جس میں یسوع مسیح کی مثال اور تعلیمات اور اِقدار کے ساتھ اپنی زندگی کو ہم آہنگ کرنا شامل ہے۔ اسے مسیحی عقیدے میں شاگردیت اور رُوحانی ترقی میں زندگی بھر کا سفر سمجھا جاتا ہے۔

6-شاگردیت مِشن اور اِنجیلی بشارت

پوری دُنیا میں مِشنری کام اور اِنجیلی بشارت کو اب تک کلیسیا نے بڑی خوبصورتی سے اِستعمال کیا ہے۔ مِشنری جہاں کہیں گئے وہاں اُنہوں نے نا صرف مقامی لوگوں کے روزمرہ کے معاملات کو حل کرنے میں اُن کی مدد کی بلکہ ساتھ ہی ساتھ اُن کی رُوحانی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اُن تک کلام کی خوشخبری کو بھی پہنچایا تا کہ وہ دُنیاوی

ضروریات کے حصول کے ساتھ ساتھ اپنی رُوحانی ضروریات کو بھی سمجھ سکیں اور خُدا سے مُفت برکت کو جو مسیح یسوع کے وسیلے سے ہے حاصل کر سکیں۔ مِشن اور اِنجیلی بشارت جیسے موثر کام کو سرانجام دینے کے لئے ایک مسیحی شاگرد بہت اہم کِردار ادا کرتا ہے۔ ہندوستان میں کئی مِشنری آئے جنہوں نے یہاں فلاحی کام کے ساتھ ساتھ خُدا کے کلام کو پھیلانے میں کمال کی گواہیاں قائم کی" ہنری مارٹن، جان ہائیڈ اور ولیم کیری "کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔

مِشن

• مِشن سے مُراد یہاں اُس مقصد کو حاصل کرنا ہے جو خُدا کے کلام کو پھیلانے کے لئے ترتیب دِیا گیا ہے۔ یا کسی خاص فلاحی کام کو مدِ نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ مسیحیت میں مِشنز کے ذریعے خوشخبری کو پھیلانے کا کام ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے اور ہو رہا ہے۔

• مِشن کے ذریعے معاشرے کے لیے ایک واضح مقصد اور وژن فراہم کیا جاتا ہے تاکہ اُس کی تکمیل پر مقررہ نتائج حاصل کئے جا سکیں۔

• بہت سے مذہبی مِشنوں میں سماجی اِنصاف اور دوسروں کی خدمت پر توجہ مرکوز ہوتی ہے۔ اِس میں غربت، عدم مساوات اور ناانصافی جیسے مسائل کو حل کرنا شامل ہو سکتا ہے جو دُنیا پر مثبت اثر ڈالنے کے لیے موثر ثابت ہو سکتا ہے۔

• مِشن میں عالمی اور مقامی دونوں طرح کی رسائی شامل ہو سکتی ہے۔ اِس میں مختلف علاقوں میں کلام کی خوشخبری کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ مقامی برادری کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوششیں شامل ہو سکتی ہیں۔

• تعلیمی مِشن تعلیم اور شاگردیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، افراد کو اُن کے عقیدے کے بارے میں اور اُن کی سمجھ کو مزید وسیع اور گہرا کرنے میں مدد کرتے ہیں اور رُوحانی ترقی میں اُن کی رہنمائی کرتے ہیں۔

• کچھ مذہبی مِشنوں میں دیکھ بھال اور اِنسانی ہمدردی کے اِقدامات شامل ہیں۔ یہ فلاح و بہبود کو فروغ دینے اور افراد کی جسمانی، جذباتی اور رُوحانی ضروریات کو پورا کرنے کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

• مِشنوں میں ثقافتی مشغولیت شامل ہو سکتی ہے، مختلف ثقافتوں کو سمجھنے اور اُن سے تعلق رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے خُدا کے کلام کی خوشخبری کو اِس انداز سے مقامی لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے جو اُن کے تہذیب و تمدن سے میل کھاتی ہے۔ یوں لوگوں کو خُدا کے کلام کو سمجھنے اور اپنانے میں آسانی محسوس ہوتی ہے۔

بشارت: کے ذریعے خُدا کے کلام کو لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ وہ خُدا کے کلام کی سچائیوں کو جان سکیں اور مسیح یسوع کے وسیلہ مُفت راست باز ٹھہرائے جانے کی تعلیم کو قبول کر کے خُدا کے گھرانے کے لوگ بن سکیں۔

"بشارت کا مقصد لوگوں کو یقین کرنے پر قائل کرنا نہیں ہے۔ یہ لوگوں کو یسوع کی سچائی اور محبت دِکھانے کا عمل ہے۔"

• اِنجیلی بشارت میں "خوشخبری" یا عقیدے کے بنیادی عقائد کا اعلان شامل ہے۔ اِس میں اکثر ایسے واقعات، تعلیمات اور شہادتیں شامل ہوتی ہیں جو ایمان کی تبدیلی کی ضرورت کو نمایاں کرتی ہیں۔ ذاتی گواہی اِنجیلی بشارت کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ ایماندار لوگوں کے ساتھ اپنے تجربات کا ذکر کرتے ہیں اوراِس بات پر زور دیتے ہیں کہ خُدا کے کلام نے اُن کی زندگیوں پر کس طرح مثبت اثر ڈالا ہے۔

• مؤثر اِنجیلی بشارت میں افراد کے ساتھ تعلقات استوار کرنا شامل ہوتا ہے۔ اِس میں اُن کے خدشات کو سُننا، سوالات کو حل کرنا، اور اعتماد اور احترام کے ماحول کو فروغ دینا شامل ہو سکتا ہے۔

• جدید دور میں، اِنجیلی بشارت کو سامعین تک پہنچنے کے لیے میڈیا اور ٹیکنالوجی کا اِستعمال کیا جاتا ہے۔ اِس میں براڈکاسٹنگ سروسز، آن لائن مواد بنانا، اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال شامل ہو سکتا ہے۔

• اِنجیلی بشارت میں مہمان نوازی اور خوش اِخلاقی کا رویہ افراد تک خُدا کے کلام کو پہنچانے کا بہترین ذریعہ ہو سکتے ہیں۔

• انجیلی بشارت صرف ابتدائی رسائی کے بارے میں نہیں ہے بلکہ شاگردیت اور پیروی کے بارے میں بھی ہے۔ اِس میں افراد کی مدد کرنا شامل ہے کیونکہ وہ اپنے ایمان میں بڑھتے ہیں اور کلیسیا کے فعال رُکن بنتے ہیں۔

7- کلیسیائی قیادت میں شاگردیت

کلیسیا میں شاگردیت سے مُراد کلیسیائی اراکین کے اندر افراد کی راہنمائی اور پرورش کا عمل ہے تاکہ وہ یسوع مسیح کے پُرعزم پیروکار بنیں اور خود راہنما کے طور پر ترقی کریں۔ کلیسیا کے راہنما، بشمول پادری، بزرگ، اور دیگر خِدمات، چرچ کے اندر رُوحانی ترقی، سرپرستی، اور شاگردوں کی ترقی کو فروغ دینے میں اہم کِردار ادا کرتے ہیں۔

• کلیسیا کے راہنما جماعت کے اندر افراد کی رُوحانی تشکیل پر توجہ دیتے ہیں۔ اِس میں ارکان کو خُدا کے ساتھ اپنے تعلق کو گہرا کرنے اور اُن کے ایمان میں اضافہ کرنے میں مدد کرنے کے لیے راہنمائی، وسائل اور مدد فراہم کرنا شامل ہے۔

• کلیسیا کے راہنما بائبل مُقدس کی تعلیمات اور اُصولوں کو سیکھانے کے لیے اساتذہ اور مُبلغین کے طور پر اپنے کِردار کا اِستعمال کرتے ہیں۔ وعظ، اور دیگر تعلیمی

پروگرام بائبل مُقدس کے بارے میں عِلم اور سمجھ فراہم کر کے شاگردیت کے عمل میں کُلیدی کِردار ادا کرتے ہیں۔

• کلیسیا کے راہنما مسیح کی طرح کی مثال کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اپنے اعمال، رویوں اور فیصلوں کے ذریعے، وہ ظاہر کرتے ہیں کہ یسوع کی تعلیمات پر عمل کرنے کا کیا مطلب ہے، دوسروں کو پیروی کرنے کے لیے ایک نمونہ فراہم کرنا شاگردوں کی راہنمائی کرنے کا بہترین ذریعہ ہو سکتا ہے۔

• کلیسیا کی قیادت جماعت کے اندر افراد کے ساتھ جان بوجھ کر راہنمائی اور کوچنگ کے تعلقات میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ براہ راست راہنمائی، افراد کو اُن کے ایمانی سفر میں آگے بڑھنے، چیلنجوں سے نمٹنے اور رُوحانی سمجھ بُوجھ میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

• کلیسیا کی قیادت میں شاگردیت کے ذریعے افراد کو خِدمت کے لیے تیار کرنا اہم کام ہے۔ راہنما دوسروں کی رُوحانی نعمتوں کی شناخت کرتے ہیں اور اُنہیں کلیسیا میں خِدمت کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

• کلیسیا کی قیادت اراکین کو اُن کی زندگیوں کے لیے خُدا کی مرضی کو سمجھنے میں بھی مدد دیتے ہیں، انہیں اپنے فیصلوں کو بائبل مُقدس کے اُصولوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

• کلیسیا کی قیادت اکثر ایسے پروگرام ڈیزائن کرتی ہے جو افراد کی رُوحانی نشوونما کے مختلف مراحل میں راہنمائی کرتے ہیں۔ اِن پروگرامز میں کلاسز، چھوٹے گروپس، اور راہنمائی کے دیگر اقدامات شامل ہوسکتے ہیں۔

• کلیسیا کی قیادت اراکین کو چھوٹے گروپوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتے ہیں جہاں وہ تجربات بیان کرسکتے ہیں، بائبل کا مطالعہ کرسکتے ہیں، اور اپنے ایمانی سفر میں ایک دوسرے کی مدد کرسکتے ہیں۔

• کلیسیا کی قیادت عام طور پر کلیسیا کے اندر محبت، شمولیت، اور قبولیت کی ثقافت کو فروغ دیتے ہیں۔ اِس سے ایک ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے جہاں لوگ خُدا کے ساتھ اپنے تعلقات کو بڑھانے کے لیے قدر، حمایت اور حوصلہ افزائی محسوس کرتے ہیں۔

• کلیسیا کی قیادت دُعا اور دیگر رُوحانی مضامین کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ وہ لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ مسلسل دُعائیہ ماحول میں رہیں، باقاعدگی سے بائبل مُقدس کے مطالعہ میں مشغول ہوں، اور ہر اُس بات پر عمل کریں جو رُوحانی ترقی میں معاون ہوسکتی ہے۔

• کلیسیا کی قیادت اپنی ذاتی ترقی کو ترجیح دیتے ہیں، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ اُن کی اپنی رُوحانی صحت اور نشوونما شاگردوں کو مسیح یسوع میں بڑھنے کی ترغیب دیتی ہے۔

• کلیسیا کی قیادت کو معلوم ہوتا ہے کہ شاگردوں میں موثر مواصلات بہت ضروری ہے۔ اِسی لئے کلیسیا کے راہنما واضح حکمت عملی کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں۔ اور

اُن کی بھرپور کوشش ہوتی ہے کہ کلیسیا میں موجود سبھی لوگ ایک دوسرے کے ساتھ موثر میل جول رکھیں اور ایک دوسرے کے حال احوال اور رُوحانی ضروریات سے آگاہ رہ سکیں۔

• کلیسیا کی قیادت بحرانی اوقات میں خواہ وہ شخصی ہوں خواہ اِجتماعی کُلیدی کِردار ادا کرتے ہیں اور یہی وہ مواقع ہوتے ہیں جب شاگردوں کو اُن سے سیکھنے کا موقع مِلتا کہ اُن کے راہنما بُحرانوں کا مقابلہ کیسے کرتے ہیں۔

8-خاندانی زندگی میں شاگردیت

خاندانی شاگردیت افراد کی رُوحانی اور ذاتی نشوونما میں پرورش اور راہنمائی کا عمل ہے، جس کا مقصد ایمان، اِقدار اور کِردار کی مضبوط بنیاد تیار کرنا ہے۔

• شاگردیت کے عمل سے گزرنے والے خاندان اکثر مشترکہ رُوحانی مشقوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اِس میں باقاعدہ خاندانی دُعائیں، بائبل کی تلاوت، یا دیگر مذہبی رُسومات شامل ہو سکتی ہیں جو اتحاد اور رُوحانی تعلق کے احساس کو فروغ دیتی ہیں۔

• خاندانی زندگی اور شاگردیت میں اِخلاقی اِقدار اور رُوحانی اُصولوں کی تعلیم شامل ہوتی ہے۔ والدین یا سرپرست بچوں کو صحیح اور غلط، ہمدردی، ایمانداری اور دیگر خوبیوں کو سمجھنے میں راہنمائی کرتے ہیں۔

• والدین یا خاندان کے بڑے افراد روزمرہ کی زندگی میں اپنے ایمان کی مثال دے کر رول ماڈل کے طور پر کام کرتے ہیں۔ محبت، مہربانی، صبر، اور معافی جیسی خصوصیات کا مظاہرہ شاگردیت کے عمل کو مضبوط بناتے ہیں۔

• خاندانی شاگردیت میں بات چیت کو فروغ دینا، مذہبی تعلیمات کی کھوج اور روزمرہ کی زندگی میں اُن کے اطلاق پر غور کیا جاتا ہے۔ یہ ماحول ایمان سے متعلق موضوعات کے بارے میں کھُلے دِل سے مکالمے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

• خاندانی زندگی میں شاگردیت ایک خیال رکھنے والا اور معاون ماحول پیدا کرتی ہے جہاں خاندان کے افراد خود کو محفوظ اور قابلِ قدر محسوس کرتے ہیں۔

• شاگردیت کی مشق کرنے والے خاندان اکثر مِل کر خدمت اور مہربانی کے کاموں میں مشغول رہتے ہیں۔ اِس میں رضاکارانہ خِدمات، پڑوسیوں کی مدد کرنا، یا کمیونٹی تک رسائی میں حصہ لینا، ہمدردی اور سخاوت کی اِقدار کو تقویت دینا شامل ہو سکتا ہے۔

• شاگردیت نظریاتی عِلم سے آگے ایمان کے عملی اِطلاق تک پھیلا ہوا ہے۔ خاندان میں اراکین کو روزمرہ کے فیصلوں اور چیلنجوں میں اپنے عقائد کو زندہ رکھنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

•خاندان کے ہر فرد کی اِنفرادیت کو تسلیم کرتے ہوئے، خاندانی زندگی میں شاگردیت میں ہر فرد کی ضروریات، چیلنجوں کے مطابق انفرادی راہنمائی اور مدد فراہم کرنا شامل ہے۔

9-بُحران اور آزمائش کے وقت شاگردیت

بُحران اور آزمائش کے وقت شاگردیت میں مُشکل حالات کا سامنا کرنے والے افراد کو رُوحانی راہنمائی، مدد اور حوصلہ افزائی فراہم کرنا شامل ہے۔

• کلیسیائی قائدین بُحرانوں میں گِھر جانے والے افراد کو جذباتی، رُوحانی اور عملی مدد فراہم کرتے ہیں۔ اِس میں باہمی مُشاورت، دُعا، اور فوری ضروریات کو پورا کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

• قائدین شاگردوں کو اُن کی دُعائیہ زندگی کو مضبوط کرنے اور دُعا کے ذریعے سکون، راہنمائی اور طاقت حاصل کرنے میں راہنمائی کرتے ہیں۔

• قائدین شاگردوں کی مدد کرتے ہیں کہ وہ بائبل مُقدس کے متعلقہ اِقتباسات کو اُن کے مخصوص چیلنجوں پر لاگو کریں۔ خُدا کے کلام کی تعلیم مُشکل حالات میں حِکمت، راحت اور راہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

• قائدین بُحرانوں کے دوران پیدا ہونے والے شکوک و شبہات اور اندیشوں کا ازالہ کرتے ہیں، غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرتے ہوئے بھی لوگوں کو اپنے ایمان اور خُدا پر بھروسہ برقرار رکھنے میں راہنمائی کرتے ہیں۔

• بُحرانوں کے دوران رُوحانی کاموں میں مشغول ہونا اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ راہنما رُوحانی قوت کے ذرائع یعنی دُعا، روزہ، اور بائبل مُقدس کے مطالعہ جیسے کاموں کو جاری رکھنے میں افراد کی راہنمائی کرتے ہیں۔

• بُحران میں شاگردیت کے دوران عملی مدد شامل ہے۔ راہنما اور کمیونٹی ٹھوس مدد فراہم کرنے کے لیے قدم بڑھاتے ہیں، جیسا کہ کھانا، مالی امداد، یا روزمرہ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کر کے مسیحی محبت کا مظاہرہ کرنا۔

• قائدین اپنی زندگیوں میں ایمان اور لچک کی مثال دے کر خُدا پر بھروسہ کرتے ہیں۔ یہ بات چیلنجوں کا سامنا کرنے والوں کے لیے ایک تحریک اور حوصلہ افزائی کا کام کرتی ہے۔

• بُحرانوں کے دوران شاگردیت کا طریقہ لوگوں کے لیے اپنے خیالات، خوف اور سوالات کا اِشتراک کرنے کے لیے کھلی اور محفوظ جگہوں کو فروغ دیتا ہے۔ اِس سے باہمی تعاون کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

- قائدین سمت اور راہنمائی فراہم کرتے ہیں اور لوگوں کو بُحران کی پیچیدگیوں کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اِس میں فیصلہ کرنے، حقیقی کاموں کو ترجیح دینے، اور مُشکلات کے درمیان مقصد کا حصول شامل ہو سکتا ہے۔

بُحران کے وقت شاگردیت ،لوگوں کو اُن کے عقیدے کو سمجھنے، مُشکلات کے وقت معنی تلاش کرنے، اور رُوحانی ترقی کا تجربہ کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ راہنماؤں اور کمیونٹی کی طرف سے فراہم کی جانے والی حمایت مسیحی اُصولوں کی مضبوط بنیاد کو برقرار رکھتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

10-نسلی شاگردیت

نسلی شاگردیت سے مُراد ایک خاندان یا برادری کے اندر عقائد، اِقدار اور ایمان کو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرنے کا بامقصد عمل ہے۔ یہ تصور اکثر مذہبی یا رُوحانی تعلیمات سے منسلک ہوتا ہے، لیکن اِس میں ثقافت، روایات اور حِکمت کے وسیع پہلوؤں کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

- پرانی نسل نوجوان نسل کے ساتھ اپنے تجربات، عِلم اور زندگی کے اسباق کا اِشتراک کرتی ہیں۔
- حِکمت صِرف عِلمی یا فِکری عِلم تک محدود نہیں ہے بلکہ اِس میں زندہ تجربات سے حاصل ہونے والی عملی بصیرت بھی شامل ہے۔

• نسلی شاگردیت میں بنیادی اِقدار اور عقائد کی منتقلی شامل ہے جو اِخلاقی اور مستند فیصلے کرنے میں افراد کی راہنمائی کرتے ہیں۔

• یہ عمل وقت کے ساتھ ثقافتی اور خاندانی شناخت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

• مثبت رول ماڈلنگ نوجوان افراد کے کِردار اور رویے کو تشکیل دے سکتی ہے۔

• نسلی شاگردیت ثقافتی طریقوں، روایات اور رُسومات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

• یہ کمیونٹی یا خاندان کے اندر تسلسل اور شناخت کے احساس کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے۔

• یہ عمل مختلف عمر کے گروپوں کے درمیان کمیونٹی اور باہم جڑے ہوئے احساس کو فروغ دیتا ہے۔

• یہ عمل ایک سپورٹ نیٹ ورک بناتا ہے جہاں ہر عمر کے افراد کمیونٹی کی فلاح و بہبود میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

• مذہبی سیاق و سباق میں، نسلی شاگردیت میں اکثر ایمان، رُوحانی طریقوں اور مذہبی تعلیمات کی ترسیل شامل ہوتی ہے۔

• اِس کا مقصد رُوحانی ترقی اور شاگردوں کے ساتھ گہرے تعلق کو پروان چڑھانا ہے۔

• کامیاب نسلی شاگردیت کے لیے نسلوں کے درمیان کھلا رابطہ ضروری ہے۔

• مکالمہ خیالات کے تبادلے، افہام و تفہیم اور ممکنہ تنازعات یا غلط فہمیوں کے حل کی اجازت دیتا ہے۔

نسل در نسل شاگردیت کا خاندانوں اور برادریوں کی ہم آہنگی پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔

11-عالمی شاگردیت

عالمی شاگردیت افراد کی رُوحانی، اخِلاقی اور عالمی سطح پر پرورش اور ترقی کی مشق ہے۔ نسلی شاگردیت کے برعکس، جو بنیادی طور پر ایک مخصوص خاندان یا برادری کے اندر اِقدار اور عقائد کو ظاہر کرنے پر مرکوز ہے، عالمی شاگردیت اپنی رسائی کو مختلف ثقافتوں، قوموں اور پس منظر کے لوگوں تک پھیلاتی ہے۔ یہ تصور اکثر مذہبی یا رُوحانی تعلیمات سے منسلک ہوتا ہے، لیکن اِس میں ذاتی ترقی اور سماجی ذمہ داری کے وسیع پہلوؤں کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

• عالمی شاگردیت میں مختلف ثقافتوں، نسلوں اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ مِل کر خدِمت کرنا یا رابطے میں رہنا شامل ہے۔

• بہت سے عالمی شاگردیت کے اِقدامات میں ایک مشن یا آؤٹ ریچ جزو شامل ہوتا ہے، جہاں افراد دُنیا کے مختلف حصوں میں لوگوں کے ساتھ اپنے عقیدے، اقدار، یا اِنسانی ہمدردی کی کوششوں کو بانٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔

• عالمی شاگردیت میں اکثر سماجی اِنصاف پر توجہ مرکوز کرنا اور دُنیا بھر میں پسماندہ کمیونٹیز کی ضروریات کو پورا کرنا شامل ہے۔

• عالمی شاگردیت اِنفرادی علاقائی یا ملکی سطح پر رُوحانی ترقی سے آگے بڑھ کر عالمی سطح پر مثبت اثر ڈالنے کے عزم کا احاطہ کرتی ہے۔

• جدید دور میں، ٹیکنالوجی عالمی شاگردیت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ آن لائن پلیٹ فارمز، سوشل میڈیا، اور ڈیجیٹل کمیونیکیشن سرحدوں کے پار تعلیمات اور وسائل کے اِشتراک کو یقینی بناتے ہیں۔

• عالمی شاگردیت مختلف خِطوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے درمیان باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے اور خیالات کے تبادلے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

"اکیلے ہم بہت کام کر سکتے ہیں جبکہ مِل کر ہم بہت کچھ کر سکتے ہیں۔" - ہیلن کیلر

• بُحرانوں کے وقت، عالمی شاگردیت میں اِنسانی ضروریات کا جواب دینا اور قدرتی آفات، تنازعات، یا دیگر چیلنجوں سے متاثرہ کمیونٹیز کو مدد فراہم کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

• عالمی شاگردیت میں اکثر تعلیم اور تربیتی پروگرام شامل ہوتے ہیں جو افراد کو عالمی سطح پر مثبت اثر ڈالنے کے لیے ضروری عِلم اور مہارتوں سے آراستہ کرتے ہیں۔

"جب ہم دُوسروں کے ساتھ مِل کر چلتے ہیں، تو ہم ہمیشہ ایسے بڑے کام کرتے ہیں جنہے اکیلے کر پانا ناممکن ہوتا ہے-"

عالمی شاگردیت ذاتی اور رُوحانی ترقی پر ایک وسیع تر اور زیادہ جامع نقطہ نظر کی عکاسی کرتی ہے، مِل جُل کر کام کرنے اور مجموعی طور پر اِنسانیت کی بھلائی کے لیے ذمہ داری کے احساس پر زور دیتی ہے۔ یہ جغرافیائی حدود سے باہر ہے اور لوگوں کو عالمی سطح پر مثبت تبدیلی میں اپنا حصہ ڈالنے کی ترغیب دیتی ہے۔

12-شاگردیت کے ہتھیار

شاگردیت کے لئے ہتھیار وہ عملی وسائل اور طریقے ہیں جو افراد میں رُوحانی نشوونما، سرپرستی اور ذاتی ترقی کے عمل کو آسان بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ہم یہاں ایسے چار ہتھیاروں کا تذکرہ کریں گے جو اِنتہائی اہم بلکہ ناگزیر ہیں۔

خُدا کا کلام

• شاگردیت میں اولین ترجیح خُدا کے زندہ کلام کو پڑھنے کو دی جانے چاہیئے۔ اُسے سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش ایک شاگرد کو باشعور بناتی ہے اور اُسے مسیح میں مضبوط کرتی ہے۔

• **تفسیریں:** خُدا کے کلام کو سمجھنے کے لئے تفسیریں ہمیشہ ہی کُلیدی کِردار ادا کرتی ہیں۔اِس لئے بطور مسیحی شاگرد یہ بہت ضروری ہے کہ ہمارے پاس یہ تفاسیر موجود ہوں جن سے ہم بوقتِ ضرورت راہنمائی لے سکیں موجودہ دور میں آن لائن تفسروں تک بھی ہماری آسانی سے رسائی ممکن ہے اِس لئے اُن سے اِستفادہ کر لینا بھی عقل مندی کی بات ہے۔

• **اِمدادی مسیحی کِتابیں:** ہماری مدد کرتی ہیں کہ ہم خادمین سے وہ باتیں سیکھ لیں جو اُنہوں نے سالہاسال کی خِدمت کے بعد سیکھی تھیں۔اُن کی لکھی ہوئی کِتابوں کو پڑھ کر ہم اُس تجربہ کو بہت جلد سیکھ سکتے ہیں۔اِس لئے پڑھنے کی عادت کو اپنانا بہت فائدہ مند ہو سکتا ہے۔

• **سیمینارز:** ہماری مدد کرتے ہیں کہ ہم مخصوص مضوعات کی بابت تعلیم یافتہ اُستادوں سے سیکھیں اور اپنی رُوحانی ترقی کا سامان کریں۔

• **مسیحی ویب سائٹس:** شاگردوں کو وافر مِقدار میں ٹھوس اور مدلل مواد فراہم کرتی ہیں۔جن کے زریعے باآسانی بہترین اساتذہ کے مضامین اور کِتابوں کو پڑھا اور سیکھا جا سکتا ہے۔اِس لئے اِنٹرنیٹ کا اِستعمال رُوحانی ترقی کے لئے کیا جائے تو کیا ہی اچھا ہو۔

• **تعلیمی کورسز:** کلیسیائی اراکین میں نئی قوت اور جذبہ پیدا کرتے ہیں۔اِن کورسز کے اہتمام سے لوگوں کو ذاتی طور پر خُدا کے کلام کو پڑھنے اور سیکھنے کا موقع مِلتا ہے۔اور اُن میں مِل کر کام کرنے اور آگے بڑھنے کی راہیں کھلتی ہیں۔

دُعا

دُعا مسیح کے شاگردوں کا ایک اور مضبوط ترین ہتھیار ہے۔جیسے سانس لئے بغیر کوئی زندہ نہیں رہ سکتا بالکل اِسی طرح رُوحانی طور پر زندہ اور تروتازہ رہنے کے لئے دُعا ناگزیر ہے۔ مسیح یسوع کی اپنی حیاتِ اقدس ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے ہمیں ضرور اُس کی پیروی کرنی چاہیئے۔

• شخصی دُعا کسی بھی شاگرد یعنی ایمان دار کے لئے بہت ضروری ہے۔

"مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کِیا کرتا تھا۔"لُوقا 16:5

"دُعا صرف مدد مانگنے کا نام نہیں ہے۔ یہ آپ کی اپنی اندرونی صف بندی کا عمل ہے۔"

• ایمانداروں کا مِل کر دُعا کرنا اِنتہائی اہم عمل ہے اِس کے ذریعے کلیسیا کے اندر یگانگت اور اپنائیت کا احساس جنم لیتا ہے۔

"اجتماعی دُعا ایک یاد دہانی ہے کہ ہم اپنی جدوجہد میں اکیلے نہیں ہیں، بلکہ ایمان میں ایک ساتھ ہیں۔"

"یہ سب کے سب چند عَورتوں اور یِسُوعؔ کی ماں مریمؔ اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغُول رہے۔" اعمال 14:1

"جب کلیسیا ایک ساتھ دُعا کرتی ہے، تو یہ خُدا کی بادشاہی کے لیے ایک نہ رُکنے والی طاقت بن جاتی ہے۔"

• جب ایماندار مِل کر دُعا کرتے ہیں تو خُدا اپنی معجزانہ قدرت کو جاری کرتا ہے۔ یوں کلیسیا ایمان میں ترقی کرتی ہے، اور اُن میں اِس بات کے لئے شعور بیدار ہوتا ہے، کہ خُدا اُن کی دُعاؤں کو نا صرف سُنتا بلکہ جواب بھی دیتا ہے۔

رفاقت

رفاقت میں اُن افراد کے درمیان باہمی تعاون اور ہمدردی شامل ہوتی ہے جو مشترکہ مفادات، عقائد یا اہداف کا اِشتراک کرتے ہیں۔ اِس سے رفاقت اور دوستی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

"مسیحی رفاقت دِلوں کا اِشتراک، مومنوں کا اتحاد، اور وہ طاقت ہے جو ہم ایمان میں ساتھ ساتھ چلنے کے لئے خُدا سے پاتے ہیں۔"

• رفاقت میں رہنے سے مختلف پس منظر، تجربات اور نقطہ نظر رکھنے والے افراد اکٹھے ہوتے ہیں اور مِل کر مسیح میں بڑھنے کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔

• رفاقت اکثر مشترکہ تجربات پر مبنی ہوتی ہے۔ خواہ یہ تجربات خوش گوار ہوں یا چیلنج، یہ تجربات لوگوں کے درمیان بندھن اور گہرے روابط پیدا کرتے ہیں۔

"رفاقت صرف ایمانداروں کا جمع ہونا نہیں ہے بلکہ یہ دِلوں کا مِلنا ہے جو مسیح کی پُرجوش محبت کا اِظہار ہے۔"

• رفاقت ایمانداروں کے درمیان نیٹ ورک فراہم کر کے جذباتی بہبود میں حصہ ڈالتی ہے جو زندگی کے اُتار چڑھاؤ کے دوران سمجھ، ہمدردی اور دوسروں کی بات سننے کے لئے تیار کرتی ہے۔

• رفاقت میں تفریحی اور پُرلطف سرگرمیاں بھی شامل ہوتی ہیں۔ سماجی اجتماعات، تقریبات، یا مشترکہ مشاغل کے ذریعے، افراد ایک دوسرے کی صحبت میں خوشی اور تکمیل پاتے ہیں۔

• رفاقت میں، افراد اپنے رُوحانی سفر میں شریک ہوتے ہیں۔ اِس میں دُعا، مطالعہ، اور ایمان کے بارے میں گفتگو شامل ہو سکتی ہے، رُوحانی پختگی کے لیے ایک معاون ماحول پیدا کرنا رفاقت کے ذریعے ہی ممکِن ہے۔

• صحت مند رفاقت میں تنازعات اور اِختلافِ رائے کو حل کرنے کا طریقہ کار شامل ہوتا ہے۔ کھلی بات چیت اور مفاہمت کا عزم رفاقت کی مضبوطی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

اُوپر بیان کی گئی سبھی باتیں غور طلب باتیں ہیں۔اِس لئے میں آپ سے گزارش کروں گا کہ اِن کو بار بار پڑھیں تاکہ یہ باتیں آپ کے ذہن نشین ہو جائیں۔یاد رہے کہ مسیح خداوند نے ہماری یہ ذمہ داری لگائی ہے کہ ہم شاگرد بنائیں۔

"پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔" متی 28:19-20

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہو گا کہ شاگرد ہی شاگرد بناتے ہیں،یعنی اگر ہم خود مسیح کے شاگرد نہیں ہیں تو ہم دوسروں کو بھی مسیح کے شاگرد ہونے کے لئے قائل نہیں کر سکتے۔اگر مسیح ہمارا خداوند یعنی مالک اور آقا نہیں ہے تو ہم دوسروں کو بھی اُس کی بابت نہیں بتا سکتے۔🙏

سوالات

1۔ مسیحی شاگردیت کی مختصر تعریف بیان کریں۔

2۔ مسیح خداوند نے شاگردوں سے متعلق لوقا 6:40 میں کیا خاص بات بتائی۔

3۔ فرانسس چان، مائیک برین، ڈوائٹ ایل موڈی اور اے ڈبلیو ٹوزر شاگردیت کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔

4۔ کیا بائبل مُقدس میں شاگردیت کی تعلیم موجود ہے۔

5۔ شاگرد میں موجود خصوصیات میں سے کوئی سی پانچ کا ذِکر کریں۔

6۔ شاگردیت میں رُوحانی تشکیل کا کیا کِردار ہے۔

7۔ شاگردیت میں رُوح القدس کا کِردار بیان کریں۔

8۔ شاگردیت میں مسیح یسوع کی مثال کی پیروی سے کیا مُراد ہے۔

9۔ شاگردیت میں مشن اور اِنجیلی بشارت کی وضاحت کریں۔

10۔ شاگردیت میں مدد فراہم کرنے میں قیادت کا کیا کِردار ہو سکتا ہے۔

11۔ خاندانی زندگی میں شاگردیت سے کیا مُراد ہے۔

12۔ بُحرانوں اور شاگردیت کا تعلق بیان کریں۔

13۔ نسلی شاگردیت سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔

14۔ عالمی شاگردیت کی اہمیت کو بیان کریں۔

15۔ شاگردیت میں ضروری ہتھیاروں سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔

پادری شہزاد الیاس پاور اِن ورڈ منسٹریز میں پاسبانی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔
اُن کی اہلیہ آفیہ شہزاد اور بیٹا واعظ شہزاد بھی خدمت گزاری کے کام میں اُن کے ساتھ پیش پیش ہیں۔
آپ سے درخواست ہے ہماری چرچ ٹیم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں
تاکہ خُدا کے کلام کی خِدمت خُدا کی مرضی کے مطابق سرانجام دے سکیں۔
اگر آپ کو یہ تحریر پسند آئی ہے تو آپ اِس تحریر کو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنی کلیسیا کے اراکین، اپنے بہن بھائیوں
اور اپنے دوست احباب کے ساتھ ضرور شیئر کریں خدا آپ کو برکت دے شکریہ۔